

زندگی اور سوت کا مالک ہے۔ غفور رحیم ہے دعاؤں کا سنبھال والی ہے۔

آیت ۸۳: حضرت ابراهیم علیہ اپنے لے یہاں لیا بھاگاند ہے ہیں؟

جواب ۱ علم اور حکمت یعنی قوت فیصلہ نبادر صاحب الحلوں کی رخاقدت جو اللہ تعالیٰ فی بت بئری تعمت ہے۔

آیت ۸۴: اور یہاگاند ہے ہیں؟ لسانِ صیدیقی سے یہاں مراد ہے؟

جواب: ذر خیر مرثی کے بعد لوگ اپنے لفظوں میں یاد رکھیں۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراهیم علیہ فی دعا من لی اور حیات کل کھلیے یہ مذیب کے لوگ انکا ذر خیر رہتے ہیں۔ اسی عنطیت اور تدریج کے انکاری نہیں۔ تو یہاں پتہ چل رہا ہے حضرت ابراهیم علیہ نے اپنے ذر خیر کیے لیوں دعا کی تھی؟ لیا اسکا مفہوم مجب جاہ ستمی؟

جواب: نہیں۔ اتنی دعا کا معنی اتنے ہیں اسحال فی توفیق تمی کہنے رہنے سے دوسروں کو یعنی رحمت ملے ہوگے اتنے لغتشہ خود پر چل کر کہتے ہیں صدقہ جاریہ بنتے ہیں۔ اسی طرزِ زندگی کو رہنا ہے اینے اور دعاؤں میں انکا نام لیا جائے گا۔

آیت ۸۵-۸۶: ہفت بھی مانگ ہے ہیں اور آڑیں اپنے بائی کھلیے بختش کی دعا رہتے ہیں۔

آیت ۸۷-۸۸: ہفت کی بات کی جاری یہ کہ مال اور بیٹے جن پر سبکو مان ہوتا ہے دھکا نہ آئیں۔ فائدہ منہ یہ نہ رہتا ہوگا۔ بو حلب سلیم نیسرا کے گا۔ قلب سلیم یہ کو سادل ہے؟

جواب: سومن کا پاک صاف حل جو شرک کفر اور نفاق سے خالی ہوتا ہے۔ یعنی نسلامت حل فوایشات ریا کاری سے پاک حل۔ ۲۔ عتوں سے دور رہنے والا دل اور ایسے منقی کو رہا منہ خستہ مردی جائے کہ اور گرائیوں سے ہے جسم اور اس دن اکنہ آنکھیں کھل جائیں۔ دھ اوف گرای کو کیون مان جائیں گے؟

جواب: وہ اپنے سامنے ہے اپنے ہتھوں کو اور سبکو وہ لو جتے ہے اُن سے گریتا دیا جائے کہ مان جائیں گے کہ کوئی اسی دن انعام درگاہ رہیں ہے۔ اور یہ فیضواری مرتے حال